

سورہ توبہ مدنی ہے (آیات: ۱۲۹/ رکوع: ۱۶)

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

(مسلمانو) اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے (اعلان) بے زاری ہے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔ تو (مشرکوں) تم زمین میں چار مہینے چل پھرو

وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۖ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۚ وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور بے شک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے (عام) اعلان ہے

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۖ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کہ بے شک اللہ اور اُس کا رسول (ﷺ) (بھی) مشرکوں سے بے زار ہے تو اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے

وَأِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۖ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ

اور اگر تم منھ پھیرے رہو تو جان لو کہ بے شک تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا

سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے عہد کیا پھر انھوں نے تمہارے ساتھ (عہد میں) کچھ بھی کمی نہیں کی اور نہ انھوں نے تمہارے خلاف کسی کی مدد کی

فَاتِمُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۖ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ

تو اُن کے ساتھ اُن کی (مقررہ) مدت تک اُن کا عہد پورا کرو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے

الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْضُرُوهُمْ وَأَقْعُوا إِلَيْهِمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ

گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں بھی تم انھیں پاؤ اور انھیں پکڑو اور انھیں گھیرے میں لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھو

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ وَإِنْ أَحَدٌ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو اُن کا راستہ چھوڑ دو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

مشرکوں میں سے کوئی آپ (ﷺ) سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ نہ دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سُن لے پھر اُسے اُن کی جگہ پہنچا دیں اس لیے کہ یہ

قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۚ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

وہ لوگ ہیں جو نہیں جانتے۔ مشرکوں کے لیے کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول (ﷺ) کے نزدیک سوائے اُن کے

عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَبِمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے ساتھ (اس عہد پر) قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ قائم رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو

الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَقْبُؤُوا فِيكُمْ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةٌ

پسند فرماتا ہے۔ (اُن سے عہد کا لحاظ) کیسے (ہو سکتا ہے) حالاں کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمہارے بارے میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا

يَرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَابِي قُلُوبُهُمْ ۚ وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ۝

وہ تمہیں اپنے منہ (کی باتوں) سے راضی کرنا چاہتے ہیں حالاں کہ اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور اُن میں سے اکثر فاسق ہیں۔

اِشْتَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

انھوں نے اللہ کی آیات کے بدلہ میں تھوڑا سا معاوضہ لیا پھر (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکا بے شک بہت بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔

لَا يَقْبُؤُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةٌ ۚ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ فَإِنْ تَابُوا

(مشرکین) کسی مومن کے حق میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا اور یہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔ تو اگر وہ توبہ کر لیں

وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ فَآخَوْا نَكُمْ فِي الدِّينِ ۚ وَ نَفَضَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم آیات واضح کرتے ہیں اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہوں۔ اور اگر وہ

تَكْفُرُوا أَيْبَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَيْسَةَ الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا

(مشرکین) اپنی قسمیں توڑ دیں اپنے عہد کے بعد اور تمہارے دین پر طعن کریں تو (ان) کفر کے پیشواؤں سے قتال کرو بے شک ان لوگوں کی

أَيْبَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝ أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْبَانَهُمْ

قسمیں کچھ بھی (قابل اعتبار) نہیں تاکہ وہ (اپنے جرائم سے) باز آجائیں۔ کیا تم اُس قوم سے جنگ نہیں کرو گے جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں

وَ هُمُ أَوَّلُ مَرَّةٍ ۚ

اور انھوں نے رسول (ﷺ) کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا اور پہلی مرتبہ انھوں نے تمہارے ساتھ (زیادتی کی) ابتدا کی تھی

اَتَخَشَّوْنَهُمْ ۚ فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمْ

کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ تو (سنو!) اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم (واقعی) مومن ہو۔ ان (مشرکین) سے جنگ کرو اللہ انھیں

اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَ يَخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ۝

تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انھیں رسوا کرے گا اور اُن کے مقابلہ میں تمہاری مدد فرمائے گا اور مومنوں کے سینوں کو ٹھنڈک عطا فرمائے گا۔

وَ يَذْهَبُ غِيْظُ قُلُوبِهِمْ ۚ وَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اور (یوں) اُن کے دلوں کا (غم و) غصہ دور کر دے گا اور اللہ جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوا

کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے (اُن کو) ظاہر نہیں کیا جنھوں نے تم میں سے جہاد کیا اور انھوں نے نہیں بنایا

مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ

کسی کو راز دار سوائے اللہ کے اور اُس کے رسول (ﷺ) کے اور مومنوں کے اور اللہ بڑا خبر ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کو

لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ

حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجد کو آباد کریں حالانکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کی گواہی دینے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہو گئے

وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور (دوزخ کی) آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بے شک اللہ کی مسجد کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

اور جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور جو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

(مشرکوں!) کیا تم نے کر دیا ہے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد رکھنے کو اُس (شخص کی نیکیوں) کے برابر جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ

اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ

آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۖ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ

ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے وہ اللہ کے نزدیک درجے میں زیادہ عظیم ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ

اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اُن کا رب انھیں خوش خبری دیتا ہے اپنی رحمت اور رضامندی کی اور (ایسی) جنتوں کی جن میں اُن کے لیے دائمی

مُقِيمٌ ﴿٢١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

نعمتیں ہوگی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ (ہی) کے پاس اجر عظیم ہے۔ اے ایمان والو! اپنے باپ (دادا)

أَبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۖ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاُولَٰئِكَ

اور بھائیوں کو بھی دوست مت بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں پسند کریں اور تم میں سے جو انھیں دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ

ظالم ہیں۔ آپ فرما دیجیے (مسلمانو!) اگر تمھارے باپ بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارا کنبہ

وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ

اور وہ مال جو تم نے خود کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں خسارے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو (اگر یہ سب) تمہیں زیادہ محبوب ہیں اللہ سے

وَرَسُولِهِ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور اُس کے رسول (ﷺ) سے اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو

الْفَاسِقِينَ ۚ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۚ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۖ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

ہدایت نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے بہت سے مواقع پر اور (خصوصاً) حنین کے دن بھی جب کہ تمہاری کثرت نے تمہیں ناز میں مبتلا کر دیا تھا

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدَبِّرِينَ ۚ

تو وہ (کثرت) تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین تم پر (اپنی) وسعت کے باوجود تنگ ہو گئی پھر تم نے پٹھ پھیر کر (میدان سے) رخ موڑ لیا۔

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

پھر اللہ نے اپنی تسکین نازل فرمائی اپنے رسول (ﷺ) پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر نازل فرمائے جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۚ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! بے شک مشرکین تو ہیں ہی ناپاک تو وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے

عَامِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنْ شَاءَ ۗ

پائیں اور (مسلمانو!) اگر تمہیں (مشرکین کا داخلہ بند ہونے سے) تنگدستی کا اندیشہ ہو تو (فکر نہ کرو) اللہ جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی فرمادے گا اگر چاہے گا

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلَا يُحَرِّمُونَ

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اُن سے جنگ کرو (جو) نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور (جو) اُسے حرام نہیں سمجھتے

مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

جسے اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) نے حرام کیا ہے اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں اُن میں سے جنہیں کتاب دی گئی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے

عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۚ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۗ

جزید دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ اور یہود نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں

ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۗ فَمَتَّكُمُ اللَّهُ

یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں وہ اُن کے قول کی نقل کر رہے ہیں جنہوں نے (ان سے) پہلے کفر کیا اللہ انہیں ہلاک کرے

أَنِّي يُؤْفَكُونَ ۚ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ

یہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے علماء اور اپنے راہبوں کو رب بنا لیا ہے اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم (علیہما السلام) کو بھی

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبْحَنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

حالاں کہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ صرف ایک ہی معبود کی عبادت کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (اللہ) پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو بجھا دیں اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور اللہ (کوئی بات) قبول نہیں کرے گا مگر یہ کہ اپنا نور پورا فرما کر رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

وہی ہے (اللہ) جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ وَالزُّهْبَانِ لَيَاَكُفُونَ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اے ایمان والو! بے شک (اہل کتاب کے) اکثر علماء اور راہب یقیناً لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا ينفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۚ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فِتْكُومِ يَهَا جِبَاهُهُمْ

تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خوش خبری دیجیے۔ جس دن اُس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے اُن کی پیشانیاں داغی جائیں گی

وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۚ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

اور اُن کے پہلو اور اُن کی پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا تو اب (اس کا) مزہ چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔ بے شک

عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا

اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ماہ ہے اللہ کی کتاب میں جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ان میں سے

أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً

چار (مہینے) حرمت والے ہیں یہ مضبوط (اور درست) دین ہے تو ان (مہینوں کے معاملہ) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور (مسلمانو!) تم سب مل کر مشرکوں سے جنگ کرو

كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ درحقیقت (حرمت والے مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا کفر میں (اور) زیادتی ہی ہے

يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَ يَحَرِّمُونَهُ عَامًا

اس سے وہ لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں جنہوں نے کفر کیا وہ ایک سال ایک (مہینا) کو حلال کر دیتے ہیں اور دوسرے سال اُسی کو حرام کر دیتے ہیں

لِّيُؤْطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ

تا کہ (اُن مہینوں کی) گنتی پوری کر لیں جنہیں اللہ نے حرام کیا ہے تو وہ (اُس حیلہ سے) حلال کر لیتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا

زَيْنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

اُن کے لیے اُن کے بُرے اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو

اثْقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۖ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ

(تو) تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی پسند کر لی ہے؟

فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

دنوی زندگی کی متاع تو آخرت کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو وہ (اللہ) تمہیں دردناک عذاب دے گا

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور تمہاری جگہ (کسی) دوسری قوم کو لے آئے گا اور تم اس (اللہ) کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اگر تم نے ان (رسول ﷺ) کی مدد نہیں کی تو (کیا ہوا) یقیناً اللہ تو اُن کی مدد کر چکا ہے اُس وقت جب انھیں کافروں نے (مکہ سے) نکال دیا تھا

ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ

(وہ) ان دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى ۚ

پھر اللہ نے اُن پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اُن کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنہیں تم نے نہ دیکھا اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا

وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

اور اللہ کا کلمہ ہی سب سے بلند ہے اور اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (اللہ کی راہ میں) نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مالوں

وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا

اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ اگر (مال غنیمت) جلدی مل جانے والا ہوتا

وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّا تَبْعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ

اور سفر آسان ہوتا تو وہ (منافقین) ضرور آپ (ﷺ) کی پیروی کرتے لیکن (یہ) مسافت انھیں دور معلوم ہوئی اور وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لَوْ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝

اگر ہم استطاعت رکھتے تو تمہارے ساتھ ضرور نکلتے (ان بہانوں سے) وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور بے شک اللہ جانتا ہے وہ ضرور جھوٹے ہیں۔

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

اللہ نے آپ (ﷺ) سے درگزر فرمایا آپ نے ان (منافقین) کو کیوں اجازت دی یہاں تک کہ آپ پر وہ لوگ ظاہر ہو جاتے جنہوں نے سچ کہا

وَتَعْلَمَ الْكَذِبِينَ ﴿٣٣﴾ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔ (وہ لوگ) آپ سے اجازت نہیں مانگتے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ

(اس سے) کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ (ﷺ) سے صرف وہی اجازت مانگتے ہیں

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٣٥﴾

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں مبتلا ہیں تو وہ اپنے شک ہی میں بھٹک رہے ہیں۔

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ لِبَعَاثَتِهِمْ فَثَبَّطَهُمْ

اور اگر وہ (منافقین) نکلنے کا ارادہ کرتے تو ضرور اُس کے لیے کچھ سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے اُن کا اٹھنا ہی پسند نہ کیا پس (توفیق سلب کر کے) انہیں روک دیا

وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدِيِّينَ ﴿٣٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا

اور کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو وہ صرف تمہاری خرابی ہی میں اضافہ کرتے

وَلَا أَوْضَعُوا خِلَافَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَعْعُونُ لَهُمْ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ بِالْظَالِمِينَ ﴿٣٧﴾

اور فتنہ اٹھانے کے لیے تمہارے درمیان بھاگ دوڑ کرتے اور تم میں کچھ ان کے جاسوس (اب بھی) موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلْبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ

یقیناً انہوں نے اس سے پہلے ہی فتنہ اٹھانا چاہا ہے اور آپ (ﷺ) کے لیے معاملات الٹ پلٹ کیے ہیں یہاں تک کہ حق آگیا

وَزُكِرَ أَمْرُ اللَّهِ وَ هُمْ كَرِهُونَ ﴿٣٨﴾ وَ مِنْهُمْ مَن يَقُولُ ائْذِنْ لِي وَ لَا تَفْتِنِّي ط

اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا حالانکہ وہ ناپسند کرتے رہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دے دیجیے اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالے

أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَكَبِيْطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾ إِنْ تُصِْبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؕ

آگاہ ہو جاؤ فتنہ میں تو وہ پڑ چکے ہیں اور جہنم یقیناً کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اگر آپ (ﷺ) کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے (تو) وہ ان (منافقین) کو بُری لگتی ہے

وَ إِنْ تُصِْبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَ هُمْ فَرِحُونَ ﴿٤٠﴾

اور اگر آپ (ﷺ) کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں کہ یقیناً ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی درست کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

آپ (ﷺ) فرمادیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے وہ ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا أَحَدَى الْحُسَيْنَيْنِ ط وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

آپ (ﷺ) فرمادیجئے کیا تم ہمارے بارے میں انتظار کر رہے ہو صرف دو بھلائیوں میں سے ایک (فتح یا شہادت) کا اور تم ہمارے بارے میں انتظار کر رہے ہیں

أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ۝۵۲

کہ اللہ تمہیں اپنی طرف سے کوئی عذاب پہنچائے یا ہمارے ہاتھوں سے (بھلائی) (بھی) انتظار کرو بے شک ہم (بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يَتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِقِينَ ۝۵۳ وَمَا مَنَعَهُمْ

آپ (ﷺ) فرمادیجئے خرچ کرو خوشی یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا بے شک تم فاسق لوگ ہو۔ اور ان کے خرچ (کیے ہوئے مال)

أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ

قبول کیے جانے میں صرف یہی رکاوٹ ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز کی طرف

إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ۝۵۴ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ط

صرف سستی کے ساتھ آتے ہیں اور وہ صرف ناگواری کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔ تو تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝۵۵

اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں ان (چیزوں) کے ذریعہ دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔

وَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ط وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ ۝۵۶

اور وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) ڈرتے رہتے ہیں۔

لَوْ يَجِدُونَ مَلَجًا أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مُدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ۝۵۷

اگر وہ کوئی پناہ گاہ پائیں یا کوئی غار یا کوئی (اور) گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ (ضرور) اُس کی طرف انتہائی تیزی سے لپکتے ہوئے جائیں گے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلِيْزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا

اور (منافقین) میں سے (وہ بھی) ہیں جو آپ کو صدقات (کی تقسیم) کے بارے میں طعنہ دیتے ہیں پھر اگر انہیں اُن میں سے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں

وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝۵۸ وَأَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

اور اگر انہیں اُن میں سے نہ دیا جائے (تو) اُسی وقت وہ ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اُس پر راضی رہتے جو انہیں اللہ

وَرَسُولُهُ ۚ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ ۚ

اور اُس کے رسول (ﷺ) نے دیا تھا اور کہتے ہمارے لیے اللہ کافی ہے عنقریب ہمیں اللہ اپنے فضل سے عطا فرمائے گا اور اُس کا رسول (ﷺ) بھی

إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۝۵۹ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسْكِينِ وَ الْعِلَلِ عَالِيهَا

بے شک ہم اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقراء اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان

وَالْمَوْلَفَةِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ط

اور (اُن کے لیے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے

فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ط وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ

یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان (منافقین) میں سے وہ بھی ہیں (جو) نبی (ﷺ) کو اذیت دیتے ہیں

وَ يَقُولُونَ هُوَ أَذُنٌ ط قُلْ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ

اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس کان (کے کپے) ہیں آپ فرمادیجیے وہ تمہارے لیے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات مانتے ہیں

وَ رَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ط وَ الَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

اور (اُن کے لیے) رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول (ﷺ) کو اذیت پہنچاتے ہیں اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ ؕ وَ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَحَقُّ

(مسلمانو!) وہ (منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ وہ تمہیں راضی کریں حالاں کہ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) زیادہ حق دار ہیں

أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ

کہ وہ انہیں راضی کریں اگر وہ مومن ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اُس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ط ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنْزَلَ

جہنم کی آگ ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔ منافقین ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں ان (مومنوں)

عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ط قُلْ اسْتَهِزُّوْا

پر کوئی سورت نازل (نہ) کر دی جائے جو انہیں (اُس سے) آگاہ کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے آپ (ﷺ) فرمادیجیے تم مذاق اڑاتے رہو

إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ۝ وَ لَكِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ

بے شک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ (ﷺ) ان (منافقین) سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے

إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ ط قُلْ أَبِاللَّهِ وَ آيَاتِهِ وَ رَسُولِهِ

کہ ہم تو یونہی ہی مذاق اورد لگی کر رہے تھے آپ (ﷺ) فرمادیجیے (گستاخو!) کیا اللہ اور اُس کی آیات اور اُس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ط إِنْ نَعُفْ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم مذاق کر رہے تھے۔ (اب) بہانے مت بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان (کے اظہار) کے بعد کفر کر چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف (بھی) کر دیں

نُعَذِّبُ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ مَّ

تو ہم (دوسرے) گروہ کو عذاب دیں گے اس لیے کہ وہ مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں آپس میں ایک جیسے ہیں

بَقِيَّةُ

وَقَدْ أَفْهَمَ

يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ط نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ط

برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے بھی اُن کو نظر انداز کر دیا

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْكُفَّادِ نَارَ جَهَنَّمَ

بے شک منافق ہیں ہی فاسق۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا

خُلْدِينَ فِيهَا ط هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہی (جہنم) اُن کے لیے کافی ہے اور اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ (منافقو! تم بھی) اُن لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَ أَكْثَرَ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا ط فَاسْتَبْتَعُوا بِخَلْقِهِمْ فَاسْتَبْتَعْتُمْ

وہ قوت میں تم سے زیادہ طاقتور تھے اور مال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے تو وہ اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اڑا چکے پھر تم بھی اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اڑاؤ

بِخَلْقِكُمْ كَمَا اسْتَبْتَعْتُمُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلْقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ط

جس طرح انھوں نے اپنے (دنیوی) حصہ سے مزہ اڑایا جو تم سے پہلے تھے اور تم بھی فضول بحثوں میں پڑے جس طرح وہ فضول بحثوں میں پڑے

أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ ۚ وَ قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَ أَصْحَابِ مَدْيَنَ

اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی (جو) ان سے پہلے گزرے (مثلاً) قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین والوں

وَ الْمُؤْتَفِكَ ط أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لَكِنْ كَانُوا

اور (قومِ لوط کی) اُلٹی ہوئی بستیوں کی اُن کے پاس ان کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی

أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَ الْمُؤْمِنُونَ وَ الْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ

اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ

وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں

وَ رَسُولَهُ ط أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ

یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ اُن پر رحم فرمائے گا بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں سے اور مومن عورتوں سے

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلْدِينَ فِيهَا وَ مَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتِ عَدْنِ ط

وعدہ فرمایا ہے ایسے باغات کا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے کے باغات میں

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٤١﴾ يَٰ أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

اور اللہ کی طرف سے رضامندی (جو) سب (نعمتوں) سے بڑھ کر ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے

وَ اَغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۖ وَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَ بئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۖ

اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (کوئی) بات نہیں کہی

وَ لَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَ هُمَا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ۖ

حالانکہ یقیناً انھوں نے کفر کی بات کہی تھی اور انھوں نے اپنے اسلام لانے کے بعد کفر کیا اور انھوں نے اُس (بات) کا ارادہ کیا جو وہ حاصل نہیں کر سکے

وَ مَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اور ان منافقین کو یہی بُرا لگا کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے اُن مومنین کو (کیوں) غنی فرما دیا تو اگر وہ توبہ کر لیں تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوگا

وَ إِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ

اور اگر وہ مُنہ موڑیں گے تو اللہ انھیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور اُن کا زمین میں نہ کوئی کارساز ہوگا

وَ لَا نَصِيرٌ ﴿٤٣﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللَّهُ لَئِنْ آتَيْنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ

اور نہ کوئی مددگار۔ اور ان میں سے وہ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہمیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو ہم ضرور صدقہ کریں گے

وَ لَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٤٤﴾ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَ تَوَلَّوْا

اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر جب اس (اللہ) نے انھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) پھر گئے

وَ هُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٥﴾ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ

اور وہ ہیں ہی روگردانی کرنے والے۔ تو اس (اللہ) نے (بطور سزا) ان کے دلوں میں نفاق بجا دیا اُس دن تک جب وہ اُس سے ملیں گے

بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٤٦﴾

اس وجہ سے کہ انھوں نے اللہ سے اُس وعدہ کے خلاف کیا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ نَجْوَاهُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٧﴾

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اُن کے راز اور اُن کی سرگوشیاں جانتا ہے اور بے شک اللہ غیب کی ساری باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ (منافقین)

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

ریا کاری کا) طعنہ دیتے ہیں خوشی خوشی صدقہ کرنے والے مومنوں کو اور اُن کو (بھی) جنھیں اپنی محنت (مزدوری) کے سوا کچھ میسر نہیں

فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۖ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ ۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾ اِسْتَغْفِرُ لَهُمْ

پس یہ اُن کا (بھی) مذاق اڑاتے ہیں اللہ انھیں اس مذاق کی سزا دے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ آپ (ﷺ) اُن (منافقین) کے لیے بخشش طلب کریں

أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۖ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

یا بخشش طلب نہ کریں اگر آپ اُن کے لیے ستر بار (بھی) بخشش طلب کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا اس لیے کہ انھوں نے

كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝۸۰ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ

اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ پیچھے رہ جانے والے اپنے (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے

خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کے رسول (ﷺ) کے روانہ ہونے کے بعد اور انھیں ناگوار ہوا کہ وہ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۖ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ۝۸۱

اور انھوں نے (دوسروں سے بھی) کہا کہ گرمی میں مت نکلو آپ (ﷺ) فرمادیجئے جہنم کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش کہ وہ سمجھتے۔

فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا ۖ وَيَبْكَوْا كَثِيرًا ۖ جزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸۲

تو انھیں چاہیے کہ (دنیا میں) تھوڑا بہت ہنس لیں اور (آخرت میں) خوب روتے رہیں یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ

تو اگر اللہ آپ (ﷺ) کو واپس لائے ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ (ﷺ) فرمادیجئے

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا ۚ وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

اب تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہیں نکلو گے اور تم میرے ساتھ لڑو گے بے شک تم پہلی مرتبہ (گھروں میں) بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے

فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ ۝۸۳ وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا

تو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور ان (منافقین) میں سے جو مر جائے آپ (ﷺ) کبھی بھی اس کی نماز (جنازہ) نہ پڑھیے

وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ۝۸۴

اور نہ اُس کی قبر پر کھڑے ہوں بے شک انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ فاسق تھے۔

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۖ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

اور تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں اُن کے مال اور نہ ہی اُن کی اولاد بے شک اللہ تو چاہتا ہے کہ ان (مال و اولاد) کے ذریعہ دنیا میں انہیں عذاب دے

وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝۸۵ وَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ

اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی گئی (جس میں حکم ہو) کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول (ﷺ) کے ہمراہ جہاد کرو

اِسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الصُّلُولِ مِنْهُمْ ۚ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَاعِدِينَ ۝۸۶

(تو) اُن میں سے (طاقت اور) وسعت والے آپ (ﷺ) سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہمیں رہنے دیجئے تاکہ ہم (پیچھے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہوں۔

رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝

وہ راضی ہو گئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہو جائیں اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

لیکن رسول (ﷺ) اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا

وَأُولَئِكَ لَهُمُ الْخَيْرُ ۖ وَأُولَئِكَ هُمُ الْبَاقِيُونَ ۝

اور اُنھی کے لیے ساری بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے اُن کے لیے ایسے

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

اور دیہاتیوں میں سے بہانہ کرنے والے آئے تاکہ انھیں (پیچھے بیٹھ رہنے کی) اجازت دے دی جائے اور وہ (گھروں میں) بیٹھے رہے

كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا اُن میں سے جنھوں نے کفر کیا عذقیب (انھیں) دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا

نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر اور نہ ہی ان پر جو خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے کوئی گناہ جب کہ وہ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی نصیحت

لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

کے لیے مخلص ہوں نیک لوگوں پر الزام کی کوئی راہ نہیں ہے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن پر (کوئی الزام ہے) کہ جب وہ

إِذَا مَا اتَّوَكَّلْتَ لِيُحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا

آپ (ﷺ) کے پاس حاضر ہوئے تاکہ آپ انھیں سواری دیں تو آپ (ﷺ) نے فرمایا میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا کہ جس پر میں تمہیں مال کر لوں (تو وہ اس حال میں

وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۖ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ

واپس ہوئے کہ اُن کی آنکھیں (اس) غم میں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں کہ وہ خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے۔ الزام تو بس اُن پر ہے

يَسْتَأْذِنُونَكَ وَ هُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۖ

(جو) آپ (ﷺ) سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مال دار ہیں وہ راضی ہو گئے اس پر کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں

و طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی پس وہ (کچھ) نہیں جانتے ہیں۔ (مسلمانو!) وہ (منافقین) تمہارے سامنے بہانے پیش کریں گے

إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ط

جب تم اُن کی طرف واپس پہنچو گے آپ (ﷺ) فرما دیجیے بہانے نہ بناؤ ہم تمہاری باتیں ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ ہمیں تمہارے حالات سے آگاہ کر چکا ہے

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور عنقریب اللہ اور اُس کا رسول (بھی) تمہارا عمل دیکھے گا پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتادے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لَتُعَرِّضُوا عَنْهُمْ ط

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ عنقریب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم اُن کی طرف واپس جاؤ گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو

فَاعْرِضُوا عَنْهُمْ ط إِنَّهُمْ رَجَسٌ ۚ وَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

تو تم اُن سے مُٹھ پھیر لو بے شک وہ (لوگ) ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لَتَرْضُوا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ تو اگر تم اُن سے راضی ہو بھی جاؤ تو بے شک اللہ فاسق قوم سے راضی نہیں ہوگا۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ نِفَاقًا ۚ أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ط

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور (دوسروں سے زیادہ) اسی لائق ہیں کہ وہ اُن احکام کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَ مِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے کچھ (ایسے بھی) ہیں جو اُس (مال) کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمْ الدَّوَائِرُ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَ مِنَ الْأَعْرَابِ

اور تم پر گردش ایام کا انتظار کر رہے ہیں (حقیقت میں) انھی پر بُری گردش ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ (بھی) ہیں

مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ اُس (مال) کو اللہ کے ہاں قربت کا ذریعہ سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَ صَلَواتِ الرَّسُولِ ط إِلَّا أَنْهَا قُرْبَةً لَّهُمْ ط

اور رسول (ﷺ) کی دعائیں لینے کا (ذریعہ سمجھتے ہیں) آگاہ ہو جاؤ! بے شک یہ (خرچ کرنا) اُن کے لیے قربت کا ذریعہ ہے

سَيَدْخُلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْأَنْصَارِ وَ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۚ

اور مہاجرین اور انصار میں سے (ایمان لانے میں) جن لوگوں نے سب سے پہلے سبقت کی اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی (اور اخلاص) کے ساتھ اُن کی پیروی کی

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کے لیے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ط وَمِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا ط

یہ عظیم کامیابی ہے۔ اور تمہارے آس پاس بسنے والے دیہاتیوں میں سے کچھ منافق ہیں اور کچھ مدینہ والوں میں سے (بھی ہیں جو)

عَلَى النَّفَاقِ ط لَا تَعْلَمُهُمْ ط نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ط سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں عنقریب ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاخْرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ط عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ط

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انہوں نے کچھ اچھے اور کچھ بُرے عمل ملا جلادے ہیں امید ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول فرمائے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً ط تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا ط

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (ﷺ) ان کے مال میں سے صدقہ لیجئے تاکہ آپ (ﷺ) انہیں پاک کریں اور اس کے ذریعہ ان کا تزکیہ کریں

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا ط

اور ان کے حق میں دُعا فرمائیں بے شک آپ (ﷺ) کی دُعا ان کے لیے (باعث) تسکین ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ

أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَ يَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ

بے شک اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات (اپنے دست قدرت میں) لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ وَ قُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُولُهُ وَ الْمُؤْمِنُونَ ط

توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور آپ (ﷺ) فرمادیجئے کہ تم نے جو عمل کرتے رہو پھر عنقریب اللہ تمہارے عمل دیکھے گا اور اُس کا رسول اور مومنین بھی (دیکھ لیں گے)

وَ سَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَ آخَرُونَ ط

اور عنقریب تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور (کچھ) دوسرے لوگ ہیں

مَرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ

جن (کے معاملہ) کو اللہ کا حکم (آنے) تک ملتوی کیا گیا ہے اب چاہے تو وہ انہیں عذاب دے اور چاہے اُن کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا

حَكِيمٌ ۝ وَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَ كُفْرًا وَ تَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

بڑی حکمت والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ہے نقصان پہنچانے اور کفر کرنے کے لیے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے

وَ إِرْصَادًا لِّمَن حَارَبَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ط وَ لِيُحْلِفَنَّ

اور گھات لگانے کی جگہ (بنائی) اُس کے لیے جو پہلے سے اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتا رہا ہے اور وہ (منافقین) ضرور قسمیں کھائیں گے

إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥﴾ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ

کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ آپ (ﷺ) اس (مسجد ضرار) میں کبھی بھی نہ کھڑے ہوں

لِمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی (وہ) زیادہ حق دار ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں اُس میں (ایسے) لوگ ہیں

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ

(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ خوب پاک رہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ تو کیا وہ (شخص) بہتر ہے جس نے

عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَأَنْهَارُ

اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا طلبی پر رکھی یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی تو وہ (عمارت)

فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ

اُس کو جہنم کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ان کی عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ اُن کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی

إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾ إِنْ اللَّهُ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

مگر یہ کہ اُن کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک اللہ نے مومنوں سے خرید لی ہیں اُن کی جانیں اور اُن کے مال

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعَدًا عَلَيْهِ حَقًّا

اس کے بدلہ کہ اُن کے لیے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور قتل (شہید) کیے جاتے ہیں اُس (اللہ) پر یہ سچا وعدہ ہے

فِي الثَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو زیادہ پورا فرمانے والا ہے تو اپنے اُس سودے پر خوشیاں مناؤ (جو) تم نے

بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٩﴾ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ الْحَمِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ

اُس سے کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (یہ لوگ ہیں) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،

السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۚ

سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے اور بُرائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ

اور مومنوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ نبی کے لیے جائز نہیں ہے اور نہ اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش طلب کریں

وَلَوْ كَانُوا أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٢١﴾

اور اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ اُن کے لیے خوب واضح ہو گیا کہ بے شک وہ (مشرک) جہنم والے ہیں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ

اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ کے لیے بخشش مانگنا صرف ایک وعدہ کی وجہ سے تھا جو انھوں نے اُس سے کیا تھا پھر جب ان پر واضح ہو گیا

أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے زار ہو گئے یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بڑے ہی نرم دل، بہت تحمل والے تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ کسی قوم کو گمراہ کرے

بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

اس کے بعد کہ وہ انھیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ وہ اُن کے لیے وہ (باتیں) واضح فرمادے جن سے انھیں بچنا چاہیے بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَيُبيِّنُ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

بے شک اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہی زندگی دیتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی

نَصِيرٌ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

مددگار۔ یقیناً اللہ نے نبی (ﷺ) پر کرم فرمایا اور (اُن) مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے آپ (ﷺ) کا مشکل گھڑی میں ساتھ دیا

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ

بعد اِس کے کہ قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل ٹیڑھے ہو جائیں پھر اس نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک

بِهِمْ رَعُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا

وہ اُن کے حق میں بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (اللہ نے) اُن تینوں پر (بھی نظر کرم فرمائی) جن (کے معاملہ) کو ملتوی کر دیا گیا تھا

حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ

یہاں تک کہ جب اُن پر زمین کشادگی کے باوجود تنگ ہو گئی اور اُن پر (ان کی) اپنی جانیں تنگ ہو گئیں

وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ

اور انھوں نے سمجھ لیا کہ اللہ (کی گرفت) سے خود اُس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پھر اس (اللہ) نے اُن پر نظر کرم فرمائی تاکہ وہ توبہ پر قائم رہیں

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾

بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا ہے حد درجہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

مدینہ والوں کے لیے جائز نہیں تھا اور (نہ اُن کے لیے) جو دیہاتیوں میں سے اُن کے ارد گرد ہیں کہ وہ رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دینے سے پیچھے رہ جائیں

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِك بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ

اور نہ یہ (جائز تھا) کہ وہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں یہ اِس لیے کہ ان (مجاہدین) کو جو بھی پہنچتی ہے کوئی پیاس

وَلَا مَخْصَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ

اور کوئی تھکاوٹ اور کوئی بھوک اللہ کے راستہ میں اور وہ کسی بھی ایسی جگہ قدم اٹھاتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آئے اور وہ دشمن سے

ثِيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠﴾

جو کچھ حاصل کرتے ہیں (تو) اُن کے لیے اس کے بدلہ نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بے شک اللہ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم

اور جو کچھ بھی وہ (اللہ کی راہ میں) خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ خرچ کرتے ہیں اور کسی وادی کو (جہاد کے لیے) طے کرتے ہیں تو یہ اُن کے لیے لکھ لیا جاتا ہے

لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً فَلَوْ لَا

تاکہ اللہ انہیں بہترین بدلہ دے اُن اعمال کا جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سب کے سب مومن (اللہ کی راہ میں) نکلیں تو کیوں نہ

نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ

نکلے ان کے ہر قبیلہ سے چند آدمی تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو ڈر سنائیں جب وہ اُن کی طرف واپس آئیں

لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ

تاکہ وہ (گناہوں سے) بچیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر

غُلَظَةٌ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ

تختی پائیں اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور جب کبھی کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان (منافقین) میں سے کچھ ایسے ہیں

مَنْ يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هَذِهِ آيَاتًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ آيَاتًا

جو (بطور مذاق) کہتے ہیں کہ اس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے؟ تو وہ لوگ جو ایمان لائے تو اس (سورت) نے اُن کا ایمان زیادہ کر دیا ہے

وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ

اور وہ (اس پر) خوشیاں منا رہے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اس (سورت) نے ان کی گندگی پر مزید گندگی بڑھادی

وَمَا تَوْأَمَهُمْ كُفَرُونَ ﴿١٥﴾ أَوْ لَا يَذَرُونَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ

اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہی تھے۔ کیا وہ (منافقین) نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ایک بار یا دو بار

ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

پھر (بھی) نہ وہ توبہ کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ (منافقین) ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں

هَلْ يَأْتِيكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٧﴾

(کہتے ہیں) کیا تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر بھاگ نکلتے ہیں اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے ہیں کیوں کہ یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک (عظمت والے) رسول (ﷺ) تشریف لائے ہیں اُن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت گراں گزرتا ہے

حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۲۸ فَإِنْ تَوَلَّوْا

تمہارے لیے (بھلائی کے) بہت خواہش مند ہیں مومنوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والے نہایت رحم فرمانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ تمھے موڑ لیں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝۱۲۹

تو آپ (ﷺ) فرمادیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

نوٹ:

سُورَةُ التَّوْبَةِ کا تعارف، وجہ تسمیہ، پس منظر، مرکزی خیال، مضامین، علمی و عملی نکات، آیت نمبر 24، 38 تا 41، 60، 71 تا 72، 100، 119 اور آیت نمبر 128 تا 129 کے با محاورہ ترجمہ اور منتخب ذخیرہ الفاظ قرآنی کے معانی گیارھویں جماعت کے امتحانات کا نصاب ہیں۔ ان کی روشنی میں کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

لفظ	معنی	لفظ	معنی
كَسَادَهَا	اس کا خسارہ	اِفْتَوَفْتُمُوهَا	تم نے انھیں کمایا
اِثَّا قَلْتُمْ	تو بوجھل ہو جاتے ہو	اِنْفِرُوا	تم نکلو
يَسْتَبْدِلُ	وہ بدل کر لے آئے گا	مَتَاعٌ	سامان، فائدہ
لَا تَحْزَنْ	غم نہ کرو	ثَانِي اِثْنَيْنِ	دو میں سے دوسرے
جُنُودٌ	لشکروں	اَيَّدَهُ	اس کی مدد فرمائی
السُّفْلَى	پست	كَلِمَةً	بات